محمدؐ محمدؐ محمدؐ محمدؐ

متاعِ عبادت وہی حامدؐ واحمدؐ
زمانے کی خلقت کا مقصود و مقصد
وہ ممکن کی منزل وہ واجب کی سرحد

محمدؐ محمدؐ محمدؐ

مکیں جب نہیں تھے مکاں جب نہیں تھا
زمیں جب نہیں تھی زماں جب نہیں تھا
بتا کون تھا کل جہاں جب نہیں تھا

محمدؐ محمدؐ محمدؐ

ہوا تھی نہ آتش نہ مٹی نہ پانی
نہ جنت نہ آدم نہ دنیائے فانی
وہ تخلیق اول نہیں جس کا ثانی

محمدؐ محمدؐ محمدؐ

وہ پروانہ واری چراغ یقیں پر
وہ تسبیح لب پر پسینہ جبیں پر
یہ معراج کس کی ہے عرش بریں پر

محمدؐ محمدؐ محمدؐ

شجر نے کسے جھک کے سجدا کیا ہے
سدا کس پہ بادل نے سایا کیا ہے
یہ کس نے قمر کو دوپارہ کیا ہے

محمدؐ محمدؐ محمدؐ

وہ انسان کامل وہ عالم کا رہبر
وہ اول پیمبر وہ آخر پیمبر
وہ تنویر معبود اللہ اکبر

محمدؐ محمدؐ محمدؐ

وہ عرش بریں تک پہونچنے کا زینہ
وہ رحمت کا دساگر کرم کا سفینہ
وہ شاہؐ زمن تاجدارِ مدینہ

محمدؐ محمدؐ محمدؐ

سراپا محبت مجسم ہدایت
سکھائی ہے دنیا کو جس نے اخوت
زمانہ کو جس نے بتائی ہے وحدت

محمدؐ محمدؐ محمدؐ

یہ جنت کے کوچے اسی کی گلی ہیں
اسی سے پیمبر اسی سے ولی ہیں
اسی کی تجلی کا پرتو علیؑ ہیں

محمدؐ محمدؐ محمدؐ

ہے داماد کس کا علیؑ سا دلاور
ہے گیارہ اماموں کی ماں کس کی دختر
یہ کس کے نواسے ہیں شبیرؑ وشبرؑ

محمدؐ محمدؐ محمدؐ

چراغ ازل بھی چراغ ابد بھی
وہ قرآن بھی رہ حدیث صمد بھی
وہ رحمت بھی نصرت بھی دست مدد بھی

محمدؐ محمدؐ محمدؐ

مہدی نظمی